محمد جعفر پھلواروی

شیعہ سُنی فرقوں کی متفق علیہ احادیث

(۶)

سب سے زیادہ پسندیدہ دین

(ابن عباس) مرفوعاً: احب الدین الی اللہ الحنیفیة السمحة۔

بخاری (ایمان)، ترمذی (مناقب)

خدا کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ دین وہ یکسوئی ہے جس میں توسع ہو۔

(علی) ۔ ۔ ۔ ۔ فان احب دینکم الی اللہ الحنیفیة السمحة السهلة۔

فقیہ ۱/۱

تمہارا سب سے زیادہ پسندیدہ دین اللہ کے نزدیک وہ یکسوئی ہے جس میں توسع اور آسانی ہو۔

پڑوسی اور مملوک کے حقوق

(عائشة) مرفوعاً: مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه یورثه ومازال یوصینی بالمملوك حتی ظننت انه یضرب له اجلا او وقتا اذا بلغه عتق۔

بیہقی ( )

مجھے جبریل نے پڑوسی کے متعلق اتنی لگاتار وصیت کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ یہ اسے وارث بنا دیں گے اور مملوک کے بارے میں

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ: ۔ ۔ ۔ ۔ مازال جبریل یوصینی بالجار حتی ظننت انه سیورثه ومازال یوصینی بالمملوك حتی ظننت انه سیضرب له اجلا یعتق فیه

الیغ ۱/۴۴ ، کافی ۱/۸

مجھے جبریل نے پڑوسی کی بابت اتنی مسلسل وصیت کی کہ مجھے یہ گمان ہوا کہ وہ اسے وارث بنا دیں گے اور مملوک کے بارے میں اتنی لگاتار وصیت

اتنی مسلسل وصیت کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ وہ اس کے لیے ایک ایسی میعاد مقرر کر دیں گے جس کے بعد وہ آزاد ہو جائے گا۔

کی کہ مجھے گمان ہونے لگا کہ وہ بس ایک میعاد مقرر کر دیں گے جس میں آزاد ہو جائے۔

مسواک کی اہمیت

(ابوھریرہ) مرفوعا: لولا ان اشق علی امتی لامرتھم بالسواک عند کل صلوۃ .....

ترمذی (طہارت)

وقال النبی صلی اللہ علیہ وآلہ: لولا ان اشق علی امتی لامرتھم بالسواک عند وضوء کل صلوۃ

فقیہ ۱/۳۴ ، کافی ۱/۸

اگر مجھے اپنی امت پر بار ہونے کا خطرہ نہ پیدا ہوتا تو میں ہر نماز کے وقت مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

اگر مجھے اپنی امت پر شاق گزرنے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں ہر نماز کے وضو کے وقت مسواک کا حکم دے دیتا۔

حدود نجاست ماہواری

(عائشۃ) قال لی رسول اللہ علیہ وسلم ناولینی الخمرۃ من المسجد فقلت انی حائض فقال ان حیضتک لیست فی یدک۔

مسلم (حیض)، ابوداود (طہارۃ)، ترمذی (طہارۃ)، نسائی (حیض وطہارۃ)

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ لبعض نسائہ: ناولینی الخمرۃ فقالت لہ انا حائض۔ فقال لہا: احیضک فی یدک۔

فقیہ ۱/۴

مجھ سے حضورؐ نے مسجد سے آواز دے کر فرمایا کہ ذرا مجھے چٹائی پکڑا دو۔ میں نے عرض کیا میں تو حیض سے ہوں۔ فرمایا: تیرا حیض تیرے

حضورؐ نے اپنی ایک بیوی سے فرمایا کہ ذرا مجھے چٹائی پکڑا دو۔ انھوں نے عرض کیا کہ میں حیض سے ہوں۔ فرمایا: کیا تیرا حیض تیرے ہاتھ میں لگا ہے؟

ہاتھ میں تو نہیں لگا ہے۔

جان کی قدر وقیمت غسل سے زیادہ ہے

(جابر) .... فاصاب رجلا منا حجر فشجه فی رأسه ثم احتلم .... فاغتسل فمات .... فقال: قتلوه قتلهم الله الا سألوا اذا لم یعلموا فانما شفاء العی السؤال ....

(ابو داؤد طہارت، ابن ماجہ طہارت)

ہم میں سے ایک شخص کو پتھر لگا اور سر کھل گیا اس کے بعد اسے احتلام ہو گیا۔ لوگوں نے اسے بتایا کہ پانی سے تو نہانا ہی پڑے گا، اس نے غسل کیا اور سردی سے کپکپا کر، مر گیا۔ حضورؐ نے (یہ خبر سن کر) فرمایا کہ: ان لوگوں نے اسے مار ڈالا۔ خدا ان سے سمجھے۔ جب انھیں مسئلہ معلوم نہ تھا تو پوچھ لیتے۔ ناواقفیت کا علاج دریافت کرنا ہے۔

(جعفر) وقیل لرسول الله صلی الله علیه وآله یا رسول الله ان فلانا اصابته جنابة وهو مجدور فغسلوه فمات۔ فقال قتلوه۔ الا سألوا۔ الا یمموه؟ ان شفاء العی السوال۔

فقیہ ص ۵۹

حضورؐ کو بتایا گیا کہ فلاں شخص کو زخمی ہونے کی حالت میں حاجت غسل ہو گئی اور لوگوں نے اسے نہلا دیا جس سے وہ مر گیا۔ حضورؐ نے فرمایا: لوگوں نے اس کی جان لے لی۔ پوچھ کیوں نہ لیا۔ اسے تیمم کیوں نہ کرا دیا۔ ناواقفیت کا علاج دریافت کر لینا ہے۔

جمعے کی موت کی برکات

(ابن عمر) مرفوعاً: ما من مسلم یموت یوم الجمعة او لیلة الجمعة الا وقاه الله فتنة القبر۔

ترمذی (جنائز)

(ابو جعفر) .... ومن مات یوم الجمعة کتب الله له براءة من عذاب القبر ......

فقیہ ۱/۴۳

جو مسلمان بھی جمعے کو یا شب جمعہ کو مرے گا اسے اللہ تعالیٰ فتنۂ قبر سے محفوظ رکھے گا۔

جو جمعے کے دن مرے گا اس کے لیے اللہ تعالیٰ عذاب قبر سے نجات لکھ دے گا۔

خونِ شہیداں را ز آب اولیٰ تر است

( ) مرفوعاً: ان صاحبکم لتغسله الملائکة فاسئلوا اھله ماشأنه؟ .... فقالت خرج وھو حین سمع الھاتفة۔ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لذلک غسلته الملائکة

البدایہ والنہایہ ج ۴، ص ۲۱ بحوالہ ابن اسحاق

تمھارے اس رفیق (حنظلہ بن ابی عامر) کو فرشتے غسل دے رہے ہیں۔ اس کی بیوی سے پوچھو کہ معاملہ کیا ہے؟ .... بیوی نے جواب دیا کہ منادی کی آواز سنتے ہی وہ (حالت جنابت ہی میں) باہر نکل پڑے تھے۔ حضورؐ نے فرمایا کہ اسی وجہ سے فرشتوں نے اسے غسل دیا ہے۔

(جعفر) واستشهد حنظلة بن ابی عامر الراهب باُحد فلم یامر النبی صلی اللہ علیہ وآلہ یغسله وقال: رأیت الملائکة بین السماء والارض تغسل حنظلة بماء المزن فی صحاف من فضة وکان یسمّی غسیل الملائکة۔

فقیہ $\frac{1}{۹۵}$

حنظلہ بن ابی عامر راہب اُحد میں شہید ہوئے تو حضورؐ نے انھیں غسل دینے کا حکم نہ فرمایا بلکہ یہ فرمایا کہ میں نے آسمان اور زمین کے درمیان دیکھا کہ فرشتے انھیں چاندی کے برتن سے آب باراں لے کر غسل دے رہے ہیں۔ اسی لیے ان کو غسیل ملائکہ کہتے ہیں۔

نماز میں کپڑا لٹکنا

(ابوھریرۃ) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نھی عن السدل فی الصلوۃ

ابوداؤد (صلوۃ)، ترمذی (صلوۃ)

حضورؐ نے نماز میں سَدْل سے منع فرمایا ہے

(ابوجعفر بن علی) .... ایاکم وسدل ثیابکم

فقیہ $\frac{1}{۱۶۸}$

سدل ثوب سے بچو

صوم

روزے میں سرمہ لگانا

(انس) جاء رجل الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال اشتکت عینی أ فأ کتحل؟ قال نعم۔

ترمذی (صوم)

آنحضورؐ کے پاس ایک (روزے دار) شخص نے آکر پوچھا کہ: میری آنکھ میں تکلیف ہے، کیا میں سُرمہ لگا سکتا ہوں؟ حضورؐ نے جواب دیا: ہاں۔

(ابن ابی یعفور) قال سألت اباعبداللہ عن الکحل للصائم قال لابأس بہ انہ لیس بطعام یوکل۔

استبصار $\frac{1}{89}$، تہذیب $\frac{1}{225}$، کافی $\frac{1}{192}$

میں نے ابوعبداللہؑ سے روزے دار کے سرمہ لگانے کے بارے میں پوچھا تو کہا: کوئی حرج نہیں وہ کوئی کھانا تو نہیں جو کھایا جارہا ہو۔

روزے میں بوسہ

(عمر) . . . . قلت یارسول اللہ صنعت الیوم امرا عظیما قبلت وانا صائم۔ قال ارایت لو مضمضت بالماء وانت صائم؟ قال لابأس بہ قال فمہ۔

ابوداؤد (صوم)

میں نے عرض کیا یارسول اللہ! آج مجھ سے ایک بڑی بھاری غلطی ہوگئی۔ میرا روزہ تھا اور میں نے (بیوی کا) بوسہ لے لیا۔ فرمایا: اگر تم روزے میں پانی سے کلی کرو تو تمھاری کیا رائے ہے؟

(ابوجعفر) لاتنقض القبلۃ الصوم

استبصار $\frac{1}{90}$، تہذیب $\frac{1}{225}$

بوسہ روزے کو نہیں توڑتا

عرض کیا: اس میں تو کوئی مضائقہ نہیں۔ فرمایا:
بس جاؤ۔

دو موقعے دو فتوے

(ابوھریرۃ) ان رجل سأل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المباشرۃ للصائم فرخص لہ واتاہ آخر فسالہ فنھاہ فاذا الذی رخص لہ شیخ واذا الذی نھاہ شاب۔

ابوداؤد (صوم)

ایک شخص نے روزے دار کے لیے (بیوی کو) چمٹانے کے بارے میں حضورؐ سے دریافت کیا تو آپؐ نے اسے اجازت دی۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی پوچھا تو آپؐ نے منع فرمادیا معاملہ یہ تھا کہ جسے حضورؐ نے اجازت دی وہ بوڑھا تھا اور جسے منع فرمایا وہ جوان تھا۔

(ابوجعفر) لاباس بالقبلۃ للصائم للشیخ الکبیر فاما الشاب الشبق فلا فانہ لایؤمن ان تسبقہ شھوتہ

" ۲/۸۲

بڑے بوڑھے روزے دار کے لیے (بیوی کا) بوسہ لینے میں کوئی حرج نہیں لیکن کثیر الشہوت جوان ایسا نہ کرے کیونکہ وہاں اس بات کا اطمینان نہیں کہ اس پر شہوت غالب نہ ہو جائے۔

روزے میں مسواک

(عامر بن ربیعہ) رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستاک وھو صائم مالا اعد ولا احصی

بخاری، ابوداؤد، ترمذی (کلھم فی الصوم)

میں نے آنحضورؐ کو روزے کی حالت میں

(الحلبی) قال سألت اباعبداللہ أیستاک الصائم بالماء او بالعود الرطب یجد طعامہ؟ فقال لاباس۔

استبصار ۲/۹۱، تہذیب ۱/۴۲۶

میں نے ابوعبداللہ سے پوچھا کہ کیا روزے دار

مسواک کرتے اتنی بار دیکھا ہے جس کی تعداد میں نہیں بتا سکتا۔

پانی میں تر کر کے یا ایسی ہری ٹہنی سے جس کا مزہ بھی محسوس ہو مسواک کر سکتا ہے؟ تو کہا: کوئی حرج نہیں۔

چاند دیکھ کر روزہ و عید

(ابوھریرہ) مرفوعاً: اذا رأیتم الھلال فصوموا واذا رأیتموہ فافطروا فان غم علیکم فصوموا ثلثین یوما۔

بخاری (صوم) مسلم (صیام)، نسائی (صیام)، (صوم) ابن ماجہ (صیام)

جب چاند دیکھ لو تو (رمضان کے) روزے رکھو اور جب چاند دیکھ لو عید مناؤ۔ اگر ابر چھایا ہو تو (رمضان کے) تیس روزے پورے کر لو۔

(ابوعبداللہ) صم لرؤیۃ الھلال و افطر لرؤیتہ ....

استبصار ۲/۶۴، تہذیب ۱/۳۹۵

ہلال دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار (عید) کرو۔

جن تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا

(ابوسعید) مرفوعاً: ثلث لا یفطرن الصائم الحجامۃ والقئ والاحتلام۔

ترمذی (صوم)

تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ حجامت (پچھنا لگوانا) قے ہو جانا اور احتلام ہو جانا۔

(ابوعبداللہ) ثلثۃ لا یفطرن الصائم القئ والاحتلام والحجامۃ ....

استبصار ۲/۹۰، تہذیب ۱/۴۹۵

تین چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا: قے، احتلام اور پچھنا۔

سفر میں روزہ

(جابر) مرفوعاً: لیس البر ان تصوموا

(ابوعبداللہ) لم یکن رسول اللہ صلی اللہ

فی السفر۔

بخاری (صوم) مسلم (صیام) ابوداؤد (صوم)

نسائی ( )

(ابوصیل) بلغ النبی صلی اللہ علیہ وسلم عام الفتح مر الظہران فاذننا بلقاء العدو فامرنا بالفطر فافطرنا اجمعین۔

ترمذی (صوم)

۱۔ سفر میں روزہ رکھنا کوئی نیکی نہیں۔

۲۔ آنحضرتؐ فتح مکہ والے سال جب مرظہران پہنچے تو ہم لوگوں کو دشمنوں کے ملے سے ہوشیار کرتے ہوئے روزہ توڑ دینے کا حکم دیا، اور ہم سب کے سب لوگوں نے توڑ دیا۔

علیہ وآلہ لیصوم فی السفر فی رمضان ولاغیرہ وکان یوم بدر فی شہر رمضان وکان الفتح فی شہر رمضان

استبصار ۲/۱۰۲، تہذیب ۱/۱۹۴

آنحضرتؐ سفر میں کبھی روزے نہ رکھتے تھے خواہ رمضان ہو یا غیر رمضان۔ معرکۂ بدر بھی ماہ رمضان ہی میں پیش آیا تھا اور فتح مکہ بھی رمضان ہی میں ہوئی تھی۔

ابر میں افطار کے بعد اگر سورج نظر آجائے

(اسماء بنت ابی بکر) افطرنا علی عہد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی یوم غیم ثم طلعت الشمس قیل لہا شمر امروا بالقضاء؟ قال بد من قضاء

بخاری (صوم)، ابوداؤد (صوم)

(ابوالصباح الکنانی) سألت اباعبداللہ علیہ السلام عن رجل صام ثم ظن ان الشمس قد غابت وفی السماء علۃ فافطر ثم ان السحاب انجلی فاذا الشمس لم تغب۔ قال تم صومہ ولا یقضیہ

استبصار ۱/۱۱۵، تہذیب ۱/۱۹۴، فقیہ ص ۱۳۶

عہد نبوی میں ہم لوگوں نے ایک ابر آلود دن میں روزہ افطار کر لیا۔ اس کے بعد سورج نظر آ گیا۔ ہاشم سے پوچھا گیا کہ کیا لوگوں کو قضا کا حکم دیا گیا؟ انھوں نے کہا کہ قضا کی ضرورت نہ تھی۔

میں نے ابو عبداللہ سے ایک ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جس نے روزہ رکھا اور اس نے سمجھا کہ سورج چھپ چکا ہے۔ مطلع ابر آلود تھا۔ اس نے افطار کیا۔ اس کے بعد ابر ہٹا تو معلوم ہوا کہ سورج ابھی چھپا نہیں۔ آپ نے جواب دیا کہ اس کا روزہ پورا ہو گیا اور وہ قضا نہیں کرے گا۔

اگر بحالت جنابت صبح ہو جائے

(عائشہ و ام سلمہ) ان کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لیصبح جنبا من جماع غیر احتلام فی رمضان ثم یصوم۔

بخاری (صوم)، مسلم (صیام)، نسائی (طہارت)، ابن ماجہ (صیام)، موطا (صیام)

کبھی کبھی آں حضورؐ مواصلت نہ کہ احتلام کے بعد بھی رمضان میں صبح تک بحالت جنابت رہتے اور روزہ جاری رکھتے تھے۔

(الرضا عن ابیہ) قالت عائشہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ اصبح جنبا من جماع غیر احتلام۔

استبصار ۲/۸۵، تہذیب ۱/۲۱۲

عائشہ فرماتی ہیں آنحضرتؐ نے بحالت جنابت بھی بعض اوقات صبح کر لی ہے اور یہ جنابت مواصلت سے ہوئی تھی نہ کہ احتلام سے۔

عمداً روزہ توڑنے کے کفارے

(ابوھریرہ) بینا نحن جلوس عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذ جاء رجل فقال یا رسول اللہ ھلکت

(ابوعبداللہ) ..... ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وآلہ فقال ھلکت یا رسول اللہ فقال مالک؟ قال النار

قال مالک؟ قال وقعت علی امرأتی
وانا صائم ثم قال ھل تجد رقبة
تعتقھا؟ قال لا۔ قال فھل تستطیع
ان تصوم شھرین متتابعین؟ قال
لا۔ قال ھل تجد اطعام ستین
مسکینا؟ قال لا قال اجلس فاتی
النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعرق
فیہ تمر قال این السائل؟ قال انا۔
قال خذ ھذا فتصدق بہ فقال
اعلی افقر منی یا رسول اللہ فواللہ ما بین
لابتیھا یرید الحرتین اھل بیت
افقر من اھل بیتی فضحک النبی صلی
اللہ علیہ وسلم حتی بدت انیابہ
ثم قال اطعمہ اھلک۔

بخاری (صوم)، مسلم (صیام)، ابوداؤد (صوم)،
ترمذی (صوم)، موطا (صیام)۔

ہم لوگ آنحضرتؐ کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک
شخص آکر کہنے لگا، یا رسول اللہ میں تو
برباد ہو گیا۔ پوچھا: خیر تو ہے؟ بولا میں روزہ
(رمضان) کی حالت میں اپنی بیوی سے
فرمایا: کیا تیرے پاس کوئی غلام (قیدی)

یا رسول اللہ قال وما لک فقال وقعت
علی اھلی فقال تصدق و استغفر
ربک فقال الرجل والذی عظم
حقک ما ترکت فی البیت شیئا
قلیلا ولا کثیرا قال فدخل رجل
من الناس بمکتل من تمر فیہ عشرون
صاعا۔ فقال لہ رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وآلہ خذ ھذا التمر فتصدق
بہ فقال یا رسول اللہ علی من اتصدق
بہ وقد اخبرتک انہ لیس فی
بیتی قلیل ولا کثیر قال فخذہ
فاطعمہ عیالک واستغفر اللہ عز
وجل قال فلما خرجنا قال اصحابنا
انہ بدأ بالعتق قال اعتق او صم
او تصدق۔

استبصار ۲/۸۱، تہذیب ۱/۲۰۸، کافی ۱/۱۵۱

۲ - (ابوعبداللہ) قال فی رجل افطر
فی شھر رمضان متعمدا یوما واحدا
من غیر عذر: یعتق نسمة او یصوم
شھرین متتابعین او یطعم ستین
مسکینا۔ فان لم یقدر تصدق

ہے جسے تو آزاد کرے ؟ کہا: نہیں۔ فرمایا:
کیا تو دو ماہ مسلسل روزے رکھ سکتا ہے؟
بولا: نہیں۔ فرمایا: کیا تو ساٹھ مسکینوں کو
کھانا کھلا سکتا ہے؟ عرض کیا: نہیں۔
فرمایا: اچھا بیٹھ جا۔ پھر حضورؐ ایک تھیلا
لائے جس میں کھجوریں بھری تھیں۔ پھر فرمایا:
مسئلہ پوچھنے والا کہاں ہے؟ وہ بولا:
میں ہوں۔ فرمایا: اسے لے جا اور محتاجوں
میں تقسیم کردے۔ بولا: اپنے آپ سے زیادہ
محتاج ہی کو تو دوں گا لیکن ان دونوں گوشوں
یعنی دونوں وادیوں کے درمیان کوئی
خاندان میرے گھرانے سے زیادہ محتاج
نہیں۔ اس پر آنحضورؐ کو ہنسی آگئی، اور
دندانِ مبارک ظاہر ہوگئے اور فرمایا کہ:
اچھا جاکر اپنے گھر والوں ہی کو کھلا دے۔

بما یطیق۔

استبصار ۲/۹۶، تہذیب ۱/۲۱۴، کافی ۱/۱۹۱
فقیہ ص ۱۳۵

۱۔ ایک شخص آنحضورؐ کے پاس آکر کہنے
لگا کہ: یا رسول اللہ میں تو ہلاک ہوگیا۔
پوچھا کیا ہوا تجھے؟ کہنے لگا: آگ۔
یا رسول اللہ! پوچھا: آخر تجھے ہوا کیا ہے؟
بولا: میں (بحالتِ صوم رمضان) اپنی
اہل خانہ کے پاس چلا گیا فرمایا: صدقہ ادا کر
اور اللہ سے مغفرت طلب کر۔ اس نے
کہا: قسم ہے اس خدا کی جس نے آپؐ
کے حق کو عظمت بخشی ہے۔ میرے گھر
میں کوئی کم یا زیادہ شے موجود نہیں۔ اس
کے بعد ایک شخص ایک زنبیل لے کر آیا
جس میں بیس صاع کھجوریں تھیں۔ حضورؐ
نے فرمایا: کھجوریں لے جاکر صدقہ ادا کردے
اس نے عرض کیا: میں یہ صدقہ کسے دوں؟
ابھی تو عرض کرچکا ہوں کہ خود میرے گھر
کے اندر کوئی کم یا زیادہ شے موجود نہیں۔
حضورؐ نے فرمایا کہ: پھر لے جا اور اپنے
عیال کو ہی کھلا دے اور اللہ تعالیٰ سے

مغفرت طلب کرے ۔ راوی (جمیل بن دارج) کہتا ہے کہ: جب ہم لوگ ابوعبداللہ کے پاس سے باہر آئے تو ہمارے ساتھیوں نے بتایا کہ: آپ نے ابتدا غلام کی آزادی سے کی تھی یعنی یوں کہا تھا کہ یا تو غلام آزاد کرے یا روزے رکھے یا صدقہ دے۔

۲- ایک ایسے شخص کے بارے میں جس نے ایک دن بغیر کسی عذر کے قصداً رمضان میں روزہ توڑ دیا ابوعبداللہ نے کہا کہ: وہ ایک غلام آزاد کرے یا دو مہینے متواتر روزے رکھے یا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے اور اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو تو جتنے کی طاقت رکھتا ہو اتنا ہی صدقہ کر دے۔

حرام روزے

۱- (عمر) . . . سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینھی عن صوم ھذین الیومین۔ اما یوم الفطر ففطرکم من صومکم وعید المسلمین واما یوم الاضحی فکلوا من لحوم نسککم۔

ابوداؤد (صوم)، ترمذی (صوم)، بخاری (صوم)، مسلم (صیام)

(علی بن الحسین) . . . . واما الصوم الحرام فصیام یوم الفطر و یوم الاضحی وثلثہ ایام من ایام التشریق۔

استبصار $\frac{2}{131}$، تہذیب $\frac{1}{345}$، کافی $\frac{1}{185}$ فقیہ ص ۱۲۷

حرام روزے یوم فطر اور یوم اضحیٰ اور ایام تشریق کے تین دن کے روزے ہیں۔

* (سلیمان بن یسار) ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن صوم ایام التشریق

موطا (صیام)

۱۔ میں نے آنحضورؐ کو ان دونوں دنوں کے روزے سے منع فرماتے سنا ہے۔ یوم فطر تو اس لیے کہ یہ صیام رمضان سے افطار کا دن ہے اور مسلمانوں کی عید ہے۔ رہا یوم اضحیٰ تو تم اپنی قربانیوں کا گوشت کھاؤ۔

۲۔ آنحضرتؐ نے ایام تشریق[1] کے روزوں سے منع فرمایا ہے۔

صوم عاشورا نزول رمضان سے پہلے تھا

(عائشہؓ) کان عاشوراء یصام قبل رمضان فلما نزل رمضان کان من شاء صامہ و من شاء افطر

بخاری (صوم) مسلم (صیام) ابوداؤد (صوم) ترمذی (صوم) موطا (صیام)

صیام رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشورے کا روزہ رکھا جاتا تھا جب حکم رمضان نازل ہوگیا تو پھر یہ ہوگیا کہ جو چاہے رکھ لے اور

(ابوجعفر) [عاشورا] صوم متروک بنزول شہر رمضان والمتروک بدعۃ۔

استبصار $\frac{2}{134}$ تہذیب $\frac{1}{347}$ کافی $\frac{1}{203}$

عاشورے کا روزہ ماہ رمضان کا حکم نازل ہونے کی وجہ سے متروک ہوگیا اور متروک بدعت ہے۔

۱۔ ایام تشریق سے مراد ہے ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ۔

جو چاہے نہ رکھے۔

روزہ سپر ہے

(عائشہ) مرفوعاً: الصوم جُنّۃ من النار۔۔۔۔

نسائی (صوم)

روزہ جہنم کے مقابلے میں سپر ہے۔

(ابوجعفر) مرفوعاً: الصوم جُنّۃ من النار۔۔۔

″ ۲/۴۴، کافی ۱/۱۷۹، تہذیب ۱/۲۹۳

روزہ دوزخ کے مقابلے میں سپر ہے۔

روزے دار کی قسمت

(ابوهريرة) كل عمل ابن آدم يضاعف الحسنة بعشر امثالها الى سبعمائة ضعف الا الصوم فانه لى وانا اجزى به يدع شهوته وطعامه من اجلى۔ للصائم فرحتان فرحة عند فطوره وفرحة عند لقاء ربه۔ ولخلوف فم الصائم اطيب عند الله من ريح المسك

بخاری (صوم)، مسلم (صیام)

ترمذی (صوم) ابن ماجہ (صیام)، نسائی (صیام)

انسان کی ہر نیکی بڑھتے بڑھتے دس سے لے کر سات سو گنے تک ہو جاتی ہے بجز روزے کے۔ کیونکہ روزہ تو خاص میرے ہی لیے (خدا کے لیے) ہوتا ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ وہ (روزہ دار) اپنی خواہشوں اور

(ابوجعفر) قال الله تبارك وتعالى: الصوم لى وانا اجزى به وللصائم فرحتان حين يفطر وحين يلقى ربه عز وجل والذى نفس محمد بيده لخلوف فم الصائم عند الله اطيب من ريح المسك

″ تہذیب ۱/۲۹۴، کافی ۱/۱۸۰

اللہ کا کہنا تو یہ ہے کہ روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں ہی اس کی جزا دوں گا۔ اور روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک اس وقت جب وہ افطار کرتا ہے اور دوسری وہ جب کہ وہ اپنے پروردگار سے ملے گا۔ قسم ہے اس کی جس کے قبضے میں میری جان ہے روزے دار کے منہ کی بو خدا کے نزدیک مشک سے بھی زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے۔

اپنے کھانے کو محض میری خاطر ترک کر دیتا ہے۔
روزے دار کے لیے دو خوشیاں ہیں۔ ایک وہ
جو افطار کے وقت حاصل ہوتی ہے۔ اور
دوسرے وہ جو پروردگار سے ملتے وقت
ہوگی۔ اور روزے دار کے منہ کی بو خدا
کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہوتی ہے

جسم کی زکوٰۃ

(ابوھریرہ) مرفوعا: لکل شیئ زکوٰۃ و زکوٰۃ الجسد الصوم

ابن ماجہ (صیام)

ہر چیز کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور جسم کی زکوٰۃ روزہ ہے۔

(ابوجعفر) ...... ولکل شیئ زکوٰۃ وزکوٰۃ الابدان الصیام

ہر شے کی زکوٰۃ ہوتی ہے اور بدن کی زکوٰۃ روزے ہیں۔

نفلی روزے میزبان کی اجازت سے

(عائشہ) مرفوعاً: من نزل بقوم فلا یصومن تطوعا الا باذنھم

ترمذی (صوم)

جو شخص کسی قوم کے ہاں اترے وہ نفلی روزے ان کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

(ابوجعفر) مرفوعا: من نزل علی قوم فلا یصومن تطوعا الا باذنھم

جو شخص کسی قوم کے ہاں اترے وہ نفلی روزے ان کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔

رویت ہلال کے وقت کی دعا

(طلحہ بن عبید اللہ) ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا رای الھلال قال: اللھم

(علی) اذا رایت الھلال فلا تبرح و قل: .... اللھم ادخلہ علینا بالامن

اهله باليمن والايمان والسلامة و الاسلام ربی و ربك الله

ترمذی (صوم)

آنحضورؐ جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے: (ترجمہ) اے اللہ اس چاند کو برکت، ایمان، سلامتی اور اسلام کے ساتھ وابستہ کر۔ (اے چاند) میرا رب بھی اللہ ہے اور تیرا رب بھی۔

والايمان والسلامة والاسلام و البركة والتقوىٰ والتوفيق لما تحب و ترضى " ۲/۴۲ ، تہذیب ۴/۸۸ ، کافی ۱/۱۸۴

جب نیا چاند دیکھو تو یوں ہی نہ گزر جاؤ بلکہ یوں دعا کرو: (ترجمہ) اے اللہ اس چاند کو ہمارے اوپر امن، ایمان، سلامتی، اسلام، برکت، تقویٰ کے ساتھ قائم رکھ لے اور اس چیز کے ساتھ جو تیری پسند و رضا کی توفیق بخشے۔

دعا بوقت افطار

۱۔ (ابن سالم المقفع) كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا افطر قال ذهب الظمأ وابتلت العروق وثبت الاجر ان شاء الله

۲۔ (معاذ بن زهرة) ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا افطر قال اللهم لك صمت وعلى رزقك افطرت

ابوداؤد (صیام)

آنحضورؐ جب افطار فرماتے تو یوں کہتے: (ترجمہ) پیاس دور ہوئی اور رگیں سیراب ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر بھی قائم ہو گیا۔ اے اللہ میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا

( ) كان رسول الله صلى الله عليه و آله اذا افطر قال: اللهم لك صمنا وعلى رزقك افطرنا فتقبله منا ذهب الظمأ وابتلت العروق وبقي الاجر

" ۴/۴۲ ، تہذیب ۴/۸۸ ، کافی ۱/۱۸۹

آنحضرتؐ جب افطار کرتے یوں فرماتے (ترجمہ) اے اللہ ہم نے تیرے لیے روزہ رکھا اور تیرے رزق سے افطار کیا لہٰذا تو اس (عبادت) کو قبول فرما۔ پیاس دور ہو گئی رگیں سیراب ہو گئیں اور ثواب باقی رہ گیا۔